

## 10125-نماز عشاء کا وقت

### سوال

بعض لوگ کہتے ہیں کہ نماز عشاء فجر کی اذان تک ادا کی جاسکتی ہے اور بعض کہنے والے کہ اس کا وقت تجدیہ کے وقت ختم ہو جاتا ہے، اور بعض افراد کہتے ہیں کہ عشاء کی اذان سے فجر کی اذان تک کا وقت شمار کر کے اسے دو حصوں میں تقسیم کریں تو عشاء کی نماز کا آخری وقت نکلتا ہے، چنانچہ اس سلسلے میں کیا حکم ہے؟ یہ علم میں رہے کہ نمازو وقت سے تاخیر کرنی جائز نہیں، بلکہ ہم اس کا حکم جان کر مستغایہ ہونا چاہتے ہیں۔

### پسندیدہ جواب

آدھی رات سے قبل نماز عشاء ادا کرنا واجب ہے، اور نصف رات تک عشاء کی نماز میں تاخیر کرنی جائز نہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"اور عشاء کا وقت نصف رات تک ہے"

صحیح مسلم کتاب المسابد و موضع الصلة حدیث نمبر (964).

اس لیے آپ کوچاہیے کہ آپ فلک کے دوران کے حساب کے مطابق آدھی رات سے قبل نماز عشاء ادا کریا کریں، کیونکہ رات چھوٹی بڑی ہوتی رہتی ہے، اور رات کو گھنٹوں کے حساب سے نصف کیا جاسکتا ہے، اگر رات دس گھنٹوں کی ہو تو آپ پانچ گھنٹوں سے زیادہ نماز عشاء لیٹ لیں کر سکتے لیکن افضل یہ ہے کہ آپ نماز عشاء اول رات کے ہنائی حصہ میں نماز عشاء ادا کریں۔

اور جو شخص نماز عشاء اول وقت میں ادا کرتا ہے اس کے لیے بھی کوئی حرج نہیں، لیکن اگر وہ کچھ لیٹ کر کے ادا کرے تو یہ افضل ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز عشاء کچھ وقت لیٹ کر کے ادا کرنا پسند کرتے تھے، اور جس شخص نے اول وقت سرخی غائب ہونے کے بعد اتفاق پر لبائی میں پائی جانے والی سرخی غائب ہونے کے بعد نماز عشاء ادا کر لی اس میں کوئی حرج نہیں۔